# غیبت کرنے والے امام کے پیچھے نماز کا حکم؟

**مجیب:** ابوشاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3583

**تاریخ اجراء:** 20شعبان المعظم1446ھ/19فروری2025ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

اگر امام صاحب اپنے مومن بھائی کی پیٹھ پیچھے بار بار غیبت کرتے رہے تو امام کے پیچھے نماز ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بلا اجازت شرعی غیبت کرنا ناجائز و حرام اور گناہ کبیرہ ہے اور جو امام بلا اجازت شرعی علانیہ غیبت کرتا ہے تو وہ فاسق معلن ہے اور فاسق معلن کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی اور ناجائز و گناہ ہے اور اگر پڑھ لی تو توبہ کے ساتھ نماز کا اعادہ کرنا (لوٹانا) واجب ہے۔ اور اگر علانیہ غیبت نہیں کرتا بلکہ چھپ کر کرتا ہو، معروف و مشہور نہ ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے یعنی بہتر ہے کہ اس کے پیچھے نہ پڑھی جائے لیکن اگر پڑھ لی تو گناہ نہیں اور نہ اس کا دہرانا واجب ہے۔

غیبت کی مذمت کے متعلق ارشادِ باری تعالیٰ ہے: (وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ (۱۲)) "ترجمہ کنز الایمان: اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں گوارا نہ ہوگا اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ (القرآن الکریم، پارہ 26، سورۃ الحجرات، آیت 12)

جامع الاحادیث للسیوطی میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے "نهى عن الغناء والاستماع إلى الغناء وعن الغيبة والاستماع إلى الغيبة وعن النميمة والاستماع إلى النميمة" ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے گانا گانے اور گانا سننے، غیبت کرنے اور غیبت سننے، چغلی کھانے اور چغلی سننے سے منع فرمایا۔ (جامع الاحادیث، ج 8، ص 30، حدیث 24200، دار الفکر، بیروت)

جوہرہ نیرہ میں ہے "ومن الكبائر۔۔۔ الغيبة" ترجمہ: غیبت کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ (الجوهرة النيرة، ج 2، ص 231،

(المطبعۃالخیریۃ)

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں:”غیبت حرام ہے مگر مواضع استثناء میں۔"(فتاوی رضویہ،ج24،ص358،رضافاؤنڈیشن،لاہور)

ایک دوسرے مقام پر غیبت وغیرہ گناہوں کے متعلق کیے گئے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:"یہ سب گناہان کبیرہ ہیں اوران کا مرتکب فاسق و مستحق لعنت۔"(فتاوی رضویہ،ج21،ص162،رضافاؤنڈیشن،لاہور)

فاسق معلن کو امام بنانا گناہ ہے۔جیسا کہ غنیۃ المستملی میں ہے"لوقدموا فاسقا یاثمون،بناء علی ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم"ترجمہ:اگر لوگوں نے فاسق کو امام بنایا،تو وہ گناہ گار ہوں گے کیونکہ اس کو مقدم کرنا مکروہ تحریمی ہے۔(غنیہ المستملی شرح منیۃ المصلی،ج01،ص442،مطبوعہ کوئٹہ)

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں:"فاسق وہ کہ کسی گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوا اور وہی فاجر ہے،اور کبھی فاجر خاص زانی کو کہتے ہیں،فاسق کے پیچھے نماز مکروہ ہے پھر اگر معلن نہ ہو یعنی وہ گناہ چھُپ کر کرتا ہو معروف و مشہور نہ ہو تو کراہت تنزیہی ہے یعنی خلاف اولی،اگر فاسق معلن ہے کہ علانیہ کبیرہ کا ارتکاب یا صغیرہ پر اصرار کرتا ہے تو اسے امام بنانا گناہ ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی کہ پڑھنی گناہ اور پڑھ لی تو پھیرنی واجب۔"(فتاوی رضویہ،ج6،ص601،رضا فاؤنڈیشن،لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net